شجرۂ انوارِ مبارک قادریہ حضرت قطب ویلور
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قولہ

١١٦

شیخ جلال الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت حضرت

امیر المؤمنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت امام الہمام حضرت

امام حسین رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت امام الہمام

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت امام الہمام

حضرت امام محمّد باقر رضی اللہ عنہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت امام الہمام

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت امام الہمام

حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت امام الہمام

حضرت امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت

شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہٗ

الہٰی بحرمتِ خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت

شیخ سری سقطی رضی اللہ عنہٗ

الہٰی بحرمتِ خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت

شیخ جنید بغدادی رضی اللہ عنہٗ

الہٰی بحرمتِ خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت

شیخ شبلی رضی اللہ عنہٗ

الہٰی بحرمتِ خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت

شیخ عبدالعزیز سہیل یمنی رضی اللہ عنہٗ

الہٰی بحرمتِ خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت

شیخ ابوالفضل عبدالواحد یمنی رضی اللہ عنہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت
شیخ ابوالفرح یوسف طرطوسی رضی اللہ عنہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت
شیخ ابوالحسن الہنکاری رضی اللہ عنہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ المشائخ حضرت
شیخ ابوسعید مبارک مخزمی رضی اللہ عنہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ المشائخ سید السادات
قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت مولانا سید
شاہ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت

تاج الدین مولانا سید شاہ عبد الرزاق قادری رضی اللہ عنہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
سید شاہ عماد الدین ابو صالح نصر قادری قدس اللہ سرّہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
سید شاہ ابو النصر محی الدین قادری قدس اللہ سرّہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
سیّد محمد شاہ ضوا احمد قادری قدس اللہ سرّہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
سید شاہ احسن الدین قادری قدس اللہ سرّہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

سید شاہ یوسف حاجی الحرمین الشریفین قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

سید شاہ یونس شرف جہاں قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

سید شاہ عبد الرحمٰن شرف جہانگیر قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

سید شاہ یونس ثانی قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

سید شاہ شمس بہاء الدین عارف قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

شاہ عبد القادر یوسف ثانی قادری قدس اللہ سرّہٗ
سید

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
شاہ بدر الدین حبیب اللہ قادری قدس اللہ سرّہٗ
سید

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
شاہ ابو الحسن کلاں قادری بیجاپوری قدس اللہ سرّہٗ
سید

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
شاہ نعمت اللہ قادری قدس اللہ سرّہٗ
سید

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا
شاہ ابو الحسن قادری قدس اللہ سرّہٗ
سید

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سید السادات حضرت مولانا

سیدشاہ عبداللطیف نقوی قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سیدالسادات حضرت مولانا

رکن الدین سیدشاہ ابوالحسن قربی قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سیدالسادات حضرت مولانا

سیدشاہ عبداللطیف محی الدین ذوقی قادری قدس اللہ سرہٗ

و عمۃ حضرات مولانا سیدشاہ مرتضیٰ آقا قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سیدالسادات حضرت مولانا

سیدشاہ ابوالحسن ثانی محوی قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت سیدالسادات حضرت مولانا

قطب زمانہ فرد یگانہ صاحب النسبۃ والسکینۃ المتوفیٰ

المدینۃ حافظ و حاجی سید شاہ عبد اللطیف محی الدین ثانی
الحسینی الحسنی قادری قدس اللہ سرہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ کامل و عارفِ واصل
الحاج مولانا مولوی رکن الملّۃ والدّین حضرت سید شاہ
محمدؐ قادری قدس اللہ سرہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ کامل سالکِ واصل شیخی
محی الملّۃ والدّین حضرت مولانا مولوی سید شاہ
عبد اللطیف قادری المتوفیٰ مکۃ المکرمہ
قدس اللہ سرہٗ
الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت زبدۃ السالکین

قدوۃ الواصلین شیخی الحاج الحافظ

مولانا مولوی حضرت ابوالفتح سلطان محی الدین سید شاہ

عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت خرقۂ خلافت شیخ الشیوخ حضور پُر نور

جامع شریعت و طریقت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین

عمدۃ الکاملین رہبرِ کامل ابوالنصر قطب الدین سید شاہ

محمد باقر قادری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت عجز و انکسار ابو محمد سید شاہ محمد عثمان قادری

اثبتہ اللہ تعالےٰ علےٰ کمال اتباع سننِ سید المرسلین و اوصلہ اللہ تعالےٰ

الی مدارج معارج الیقین و نفع بہ المسلمین برحمتہ وھو ارحم الراحمین

این شجرۂ مکرّمۂ معظّمہ قادریہ بہ
سید جلال الدین ابن سید عباس علی
دادہ شدہ

الٰہی برکات و فیوضات این سلسلۂ قادری آبائیہ
و دیگر یک صد و نود و یک سلسلہ کہ بفقیر
از بزرگان خود رسیدہ است باین طالب صادق
عطا کن و استقامت بر شریعت
و سلوکِ راہِ طریقت و خوبیٔ
دنیا و آخرت باد
مرحمت فرما۔

برحمتک یا ارحم الراحمین۔ آمین۔
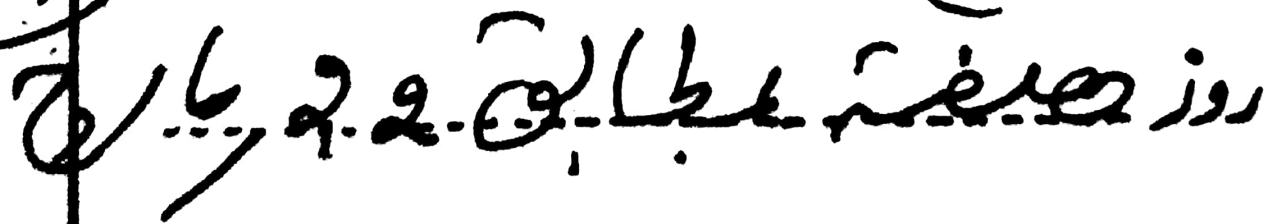
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد وصلوٰۃ کے جاننا چاہیے
کہ ہر مُرید و طالب کو ضرور ہے کہ پیر
کے ہاتھ پر بیعت توبہ کے بعد پھر گناہ
کا قصد نہ کرے۔ حقوق اللہ و حقوق الناس
ادا کرنے میں قصور نہ لاوے۔ جو نمازیں اور
روزے قضا ہو گئے ہیں ان کو ادا کرتا جاوے
اور کسی کا قرض اپنی گردن پر ہو یا ناحق
کسی کا مال لیا ہو یا سُود کھایا ہو اس کو

واپس کردے یا کسی کو بد بولا ہو یا
غیبت کیا ہو اس سے معافی طلب
کرے۔ وجہِ حلال سے کھاوے۔ حرام
کمائی سے بچے اور سب ضروریاتِ دین
پر جو تواتر سے ثابت ہیں استقامت
کرے اور نماز پنجگانہ اوّل وقت باجماعت
حتی المقدور خضوع و خشوع اور حضورِ
دل سے ادا کریں۔ اور جس قدر ہو سکے
نفل نمازیں پڑھا کرے۔ خصوصاً نمازِ
تہجّد اور رمضانِ شریف کے روزے

اور نفل روزے اور مال ہو تو زکوٰۃ اور
صدقات وخیرات اور توشہ ہو تو
حج ادا کرے اور زیارتِ نبویؐ سے
مشرف ہووے اور پہلے مطابق
عقائدِ اہلِ سنّت والجماعت کے جیسے
عقائدِ جامی تکمیل الایمان، تورپشتی وغیرہا
کے اپنے عقیدہ درست رکھے اور سلوکِ
طریقت جو خلافِ شریعت نہ ہو حاصل
کرے۔ ملحدوں کے خلافِ شرع افعال و
اقوال کو طریقت نہ جانے۔ حضرت

غوث الاعظم رضؓ فرماتے ہیں: کُلُّ طَرِیْقَۃٍ رَدَّتْهَا الشَّرِیْعَۃُ فَهِیَ زَنْدَقَۃٌ

یعنی جو طریقت کہ شریعت اس کو ردّ کرے، وہ الحاد و زندیقہ ہے۔

نعوذ باللہ منہا اور اہلِ سنّت وجماعت کے خلاف جو آگے بہتّر (۷۲) گمراہ فرقے اور اس زمانے میں جو کئی بدمذہب تازے نکلے ہیں اُن کے عقائد اعمال سے جو بدعت والحاد سے خالی نہیں، بہت پرہیز کرے

اور اقسام کے شرک و کفر اور بدعات و
محرمات اور بد مذہبی سے بچے اور اپنے
سب اعضاء کو گناہ سے بچاوئے۔ جیسے
زبان کو جھوٹ و غیبت، وعدہ خلافی
فحش گالی اور راگ و مزامیر سے اور
کان کو ایسی چیزیں سننے سے اور بد نظری
و حرام سے اور ہاتھ کو چوری اور مزامیر
باجنے یا کسی کو ناحق مارنے سے اور
پاؤں کو گناہ کی طرف جاتے سے بچالیں۔
اور دِل کو دس (۱۰) رذائل سے پاک

کرے۔ جیسے حرص و طمع و تکبر و حسد و بغض و کینہ و بخیلی و ریاکاری، حبِ مال و حبِ جاہ وغیرہ اور خودشناسی و خداشناسی و دنیاشناسی و آخرت شناسی جو کیمیائے سعادت وغیرہ میں ہے معلوم کرے۔ جب تک احکامِ شرعیہ پر استوار نہ ہووے اور رذائل سے دِل کو پاک نہ کرے کسی ذکر و شغل کا اثر ظاہر نہ ہوگا۔ پس تسبیح و تہلیل و دیگر وظائف، درود و ماثورہ خصوصاً اذکار

طریقِ صوفیاء کو اختیار کرے کہ ذکرِ الٰہی
سے دل کو نوُر اور شرحِ صدور ہوتا
ہے اور اذکار و اشغال جب درجۂ کمال
کو پہنچے اس کا ثمرہ و نتیجہ یہ کہ بندہ
کو خُدائے پاک کے ساتھ ایک
نسبت حاصل ہوتی ہے ۔ اسی کو اصطلاحِ
صوفیاء میں سکینہ و نوُر کہتے ہیں ۔

غرض طالبِ راہِ خُدا کو ضرور ہے
کہ دل کو رذائل سے پاک وصاف کر کے
ذکرِ الٰہی کی طرف متوجّہ ہووے ۔

حدیثِ شریف میں آیا ہے کہ افضل الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے۔ اوّل ذکرِ جہری کرے۔ بعد اس کے ذکرِ خفی۔ منجملہ ذکرِ جہری اسمِ ذات ہے۔ خواہ ایک ضرب سے ہو۔ اور طریقہ ایک ضربی کا یہ ہے کہ لفظِ مبارک اَللّٰہ کو سختی اور درازی اور بلندی سے دِل حلق اور دونوں کی قوّت کے ساتھ کہے پھر ٹھہر جاوے۔ یہاں تک کہ ذاکر کی سانس اپنے ٹھکانے پر آجائے۔ پھر اسی طرح بار بار ذکر کرے۔ خواہ ذکر دو

ضربی ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز

کی نشست پر بیٹھے اور اسم ذات کو

ایک بار داہنے زانو اور دوسرے بار

دل میں ضرب کرے اور اس کو بار بار

بلا فصل کرے اور مناسب یہ ہے کہ

ضرب خصوصًا قلبی قوت اور سختی کے

ساتھ ہو، تاکہ دل پر اثر ہو اور خاطر یکسو

ہو جاوے۔ پریشان خاطری اور وسواس

مندفع ہو یا ذکر سہ[۳] ضربی ہو۔ اس کا

طریقہ یہ ہے کہ چار زانو بیٹھے تو ایک بار

داہنے زانو میں اور دوسرے بار بائیں
زانو میں..... اور تیسرے بار دل میں
ضرب کرے اور چاہیے کہ تیسری ضرب
سخت تر اور بلند تر ہو۔ خواہ ذکرِ چہار
ضربی ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار
زانو بیٹھے اور ایک بار داہنے زانو میں
اور دوسرے بار بائیں زانو میں اور
تیسری بار اپنے دل میں اور چوتھی بار
اپنے سامنے ضرب کرے اور چاہیے
کہ چوتھی ضرب سخت تر اور بلند تر ہو

اور منجملہ ذکرِ جہری نفی اور اثبات
ہے اور وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا کلمہ ہے
اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ بطورِ نماز
رُو بقبلہ بیٹھے اور اپنی آنکھ بند کرلے اور
لَا کہے گویا اپنی ناف سے اس کو نکالتا
ہے۔ پھر اُس کو کھینچے۔ یہاں تک کہ داہنے
مُونڈھے تک پہنچے۔ پھر اِلٰہَ کہے۔ گویا اس
کو دماغ کی جھلّی سے نکالتا ہے پھر
اِلَّا اللّٰہُ کو دِل پر شدّت اور قوّت سے
کرے اور محبوبیت یا مقصودیت یا وجود

کی نفی غیر حق سے ملاحظہ کرے اور اثبات
اس کا ذاتِ مقدّس میں دھیان کرے
یہ ملاحظہ اور تصوّر باعتبار مراتبِ ذاکرین
کے مختلف ہے۔ یعنی مُبتدی نفی محبوبیت
کی تصوّر کرے اور متوسط نفی مقصودیت
کی اور منتہی نفی وجود اور جو شخص کہ مواظبت
کرے۔ اسم ذات پر ہر دن میں چار ہزار
بار ساتھ تقدیم ان شروط کے جن کو ہم
اوّل مذکور کر چکے ہیں، دو مہینے یا مانند
اس کے اس پر مداومت کرے تو

اس میں یہ اثر البتہ مشاہدہ ہوگا خواہ
ذاکر کم فہم خواہ تیز فہم اور منجملہ ذکر
خفی نفی واثبات ہے۔ طریقہ اس کا یا
اس طرح پر ہے جو ذکرِ جلی میں مذکور
ہوچکا یا اس طرح پر ہے کہ ذاکر بیدار
اور ہوشیار ہوجاوے۔ اپنے دموں
پر آگاہ رہے۔ جب دم باہر نکلے' بغیر
اپنے ارادے وقصد کے تو اس کے
باہر ہونے کے ساتھ دل کی زبان سے
کہے لَآ اِلٰہَ جب سانس اندر جاوے

خود بخود تو اندر جانے کے ساتھ کہے۔
اِلَّا اللہ ۔ بزرگانِ طریقت کہتے
ہیں کہ اس ذکر کا نام پاس انفاس
ہے۔ خطرے اور وسوسے دُور ہونے
میں اس کا بڑا اثر ہے۔ ؎

سرمایہ راہرواں کہ راہش طلبند
جز گفتن لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ نیست

انتہی آدابِ ذکر جاننا چاہیئے کہ مشائخ
طریقت کے پاس ذکر کے لیے بہت
سے آداب ہیں ازاں جملہ یہ ہیں کہ ذاکر

باطہارت رہے اور جائے پاک اور جامہ
پاک رہے قبلہ رُو دو زانو بیٹھے جیسا نماز میں
بیٹھتے ہیں یا چار زانو اور ہر دو ہاتھ بھی زانو
پر رکھے اور جائے اور لباس خوشبودار
رہے اور کھانا وجہِ حلال کا کھاوے اور
ظاہر و باطن میں سچّائی اور راستی کو اختیار
کرے۔ اگر میسّر ہو اندھیری کوٹھری میں
بیٹھیں اور ذکر کے وقت آنکھیں بند رکھیں
کیوں کہ حواسِ ظاہری کا بند کرنا سبب
ہے۔ دروازۂ دِل اور حواس باطنی کشادہ

ہونے کا اور دل کو تمامی ماسوی اللہ کے خطرات
سے پاک کرے خاطر جمعی اور حضورِ دل کے ساتھ ذکر
میں مشغول ہووے اور زبان و دِل
کے موافقت کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللہُ کہنا شروع کرے۔
سالک کو جب ذکرِ لسانی کی عادت
بخوبی ہو جائے عنقریب دل بھی جاری
ہو جائے گا۔ اس وقت کلمہ کی معنی
نفی و اثبات پر نظر رکھنا درجہ کمال کا
ہے وبس۔ اور کلمۂ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

۔کے فضائل میں مذکور ہے کہ جب اس
کا ذکر کیا جاوے عرش جنبش کرتا ہے۔
کیوں کہ یہ کلمہ بالذات عالم جبروت
سے ہے اور اس کا صعود عالم
ملکوت میں ہے اور عالم ملک سے
ایک نسبت رکھتا ہے۔ حقائق عالم
اسی سے صادر ہیں۔ جو کوئی ہر صبح اس کو
ہزار بار کہے اسبابِ رزق اس پر
آسان ہوں گے اور جو اس کو ہر شب
سونے وقت ہزار بار کہے اس کا روح

عرش کے نیچے شب گزارے اور وہیں
اپنا قوت پاوے اور جو اس کو
استوار کے وقت ہزار بار رکھے باطنی
شیاطین سے محفوظ رہے۔ اور جو کہ
اس سے کشف اور اطلاع غیوب
کی نیّت رکھے غیوب اس پر
مکشوف ہوویں اور دل ایسا منوّر
ہو گا کہ کسی حجاب سے محجوب نہ
ہو گا و بس۔ انتہی ملخصاً از جواہر السلوک
جدّی و شیخی قدّس سرّہٗ
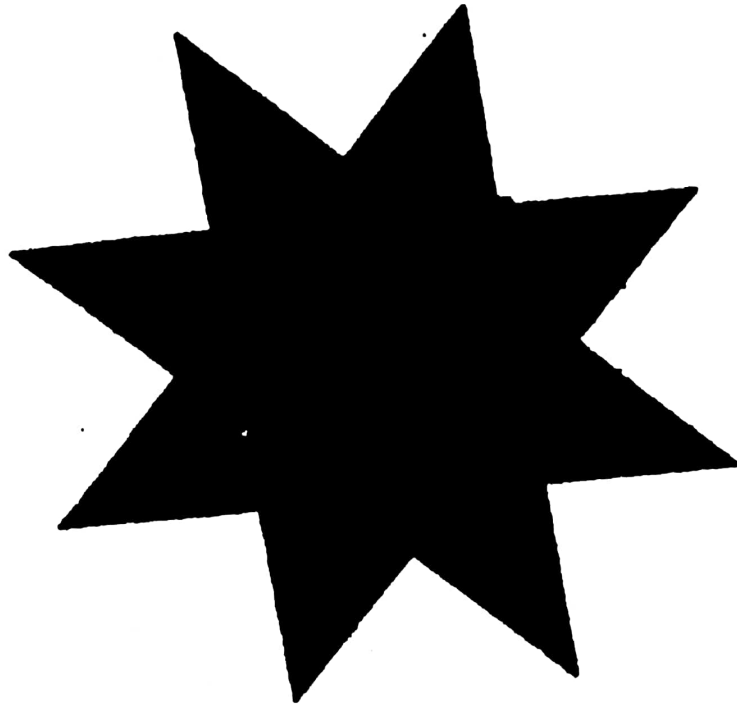
طابع

ٹمل ناڈو اردو پبلی کیشنز۔ 26۔ امیر النساء بیگم اسٹریٹ

ماؤنٹ روڈ۔ مدراس۔ 600 002۔

شریف برکاتی

طابع

ٹمل ناڈو اردو پبلی کیشنز۔ 26۔ امیر النساء بیگم اسٹریٹ

ماؤنٹ روڈ۔ مدراس۔ 600.002۔